وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر 2021-22 کے اہم نکات

تقریر کے اہم نکات

1 | تعارف

2 | 2020-21 بجٹ کا جائزہ

3 | 2021-22 بجٹ کے اہم نکات

4 | 2021-22 بجٹ کی تفصیل

تقریر کے اہم نکات

1 | تعارف

2 | 2020-21 بجٹ کا جائزہ

3 | 2021-22 بجٹ کے اہم نکات

4 | 2021-22 بجٹ کی تفصیل

تعارف

- گزشتہ سال اس وقت حکومت کو ایک غیر معمولی معاشی اور عوامی صحت کے مسائل، کرونا وبا کی شکل میں در پیش تھے، جس کی وجہ سے عالمی معیشت کی تباہ کاری، کاروباری بندش اور دنیا بھر میں کثیر تعداد میں اموات واقع ہوئیں۔

- اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج ایک سال گذرنے کے بعد نہ صرف ہم اس مشکل وقت سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے بلکہ ہم جامع منصوبہ بندی کے تحت تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ حکومت کے تین اہم فیصلوں کی بدولت ممکن ہوا۔

- صوبے کے ہر شہری کو معیاری صحت تک رسائی دینا، ناقابل یقین مالی مشکلات کے باوجود ترقی اور خدمات کی فراہمی پر سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے معاشی مشکلات کے ہوتے ہوئے بھی ٹیکس کی چھوٹ اور کمی کی صورت میں عوام کی مدد کرنا۔

- اس کا حقیقی سہرا صف اول کے ان لوگوں کے سر ہے جنہوں نے کرونا وبا کے خلاف کاوشیں کیں۔ ان میں ہمارے ڈاکٹرز، نرسسز، پیرامیڈیکس، ریسکیو سٹاف، ویکسینیٹرز اور دوسرے لوگوں نے بے پناہ قربانیاں دیں اور پوری تندہی، ہمت اور ہمدردی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیے۔ آج ہم ان لوگوں کو بھی یاد کرتے ہیں جنہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کی قربانیاں دیں۔ یہ صوبہ ان لوگوں کا ہمیشہ مقروض رہے گا۔ اور ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اس موذی وبا سے بچاؤ کے لیے ویکسین لگائیں۔

- ہم سب کو ویکسین کی ضرورت نہ صرف اس لیے ہے کہ ہزاروں زندگیاں بچ جائیں بلکہ اس لیے بھی ہے کہ اس بجٹ کے تناظر میں ہونے والی معاشی ترقی کو یقینی بنایا جائے اور آئندہ معاشی مشکلات سے بچا جا سکے۔

- ہم ریونیو جنریشن ڈیپارٹمنٹ کی ان بے مثال کاوشوں کو بھی سراہتے ہیں جس نے مشکل کی اس گھڑی میں وصولیات میں ریکارڈ اضافہ کیا اور دنیا کو یہ دکھایا کہ یہ صوبہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکتا ہے

- اور آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ان تمام کامیابیوں کا حصول وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب کی دوراندیشی، ہمدردانہ رویے اور حوصلہ مند قیادت اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا جناب محمود خان صاحب کی دانشمندانہ، دلیرانہ اور پر عزم رہنمائی سے ممکن ہوا جس کی بدولت صوبہ خیبر پختونخوا تیز تر ترقی کی راہ پر گامزن ہوا۔

-

تقریر کے اہم نکات

1 | تعارف

2 | 2020-21 بجٹ کا جائزہ

3 | 2021-22 بجٹ کے اہم نکات

4 | 2021-22 بجٹ کی تفصیل

اس سے پہلے کہ اس سال کے بجٹ پر بات کروں، میں گزشتہ سال کی اہم کامیابیوں پر روشنی ڈالنا ضروری سمجھتا ہوں۔

خیبر پختونخواہ پہلا صوبہ ہے جہاں ہر شہری کو ہیلتھ انشورنس فراہم کر دی گئی ہے

اگر کوئی ایک چیز جو اس کو ایک تاریخی سال قرار دے سکتا ہے جو پہلے کبھی صوبے کی تاریخ میں نہیں ہوا۔ وہ یہ ہے کہ ہم نے ہر خاندان کو 10 لاکھ تک یونیورسل ہیلھ انشورنس دی اور 4 کروڑ باشندے اس سے اب تک مستفید ہوئے ہیں، تاکہ ملک میں صحت کے بہترین سہولیات تک صوبے کے ہر طبقے کے امیر و غریب لوگوں کی رسائی ممکن ہو سکے۔ یاد رہے کہ نہ صرف وزیر اعلیٰ محمود خان کی حکومت مملکت پاکستان میں پہلی صوبائی حکومت ہے جس نے یہ کامیابی حاصل کی بلکہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک بشمول امریکہ بھی ابھی تک یہ اقدام نہیں اٹھا سکے،

~7.2Mn	**خاندان کو 35 اضلاع میں مفت ھیلتھ انشورنس کی فراہمی کی گئی**
~244	**حکومتی اور نجی ہسپتالوں کی درجہ بندی**
~23Bn	**2021-22 میں 23 بلین روپے مختص کیے گیے ہے**
1 Mn	**ہر خاندان کے لیے 10 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت**
165,642	**لوگ اب تک صحت کارڈ پلس سے مستفید ہو چکے ہیں**

2020-21 کی اہم کامیابیاں

پشاور انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا قیام، کے ٹی ایچ میں نئے اوپی ڈی بلاک کی تعمیر، چارسدہ میں نئے زچہ وبچہ ہستپال کے قیام، ڈی ایچ کیو مردان میں نئے زنانہ بلاک کی تعمیر اور لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں الائیڈ اینڈ سرجیکل بلاک کی تعمیر کے علاوہ باچا خان میڈیکل کمپلیکس کو ایم ٹی آئی میں تبدیل کیا گیا	~16Bn
مربوط ایمبولینس سروس کی صوبے کے تمام 35 اضلاع تک توسیع	35 اضلاع
ہر روز 149,000 سے زیادہ افراد بی آر ٹی پشاور سے مستفید ہو رہے ہیں	149,000+
41 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے سوات موٹروے پر سالانہ 5.8 ملین گاڑیاں سفر کرتی ہیں	5.8Mn
رشکئی اقتصادی زون کو گیس اور بجلی کی فراہمی کی بدولت یہاں 50 ملین ڈالر کی بیرونی سرمایہ کاری ہوئی	USD 50Mn
ضم شدہ اضلاع میں دو سالوں میں تاریخی ترقی کی گئ جس میں مہمند ڈیم، خیبر پختونخوا اکنامک کوریڈور، 5 گرڈ سٹیشن کے علاوہ نئے پروجیکٹس مکمل کئے گئے۔	100B

صوبائی محصولات تاریخ میں پہلی مرتبہ 50ارب سے زیادہ ہونگے۔ محصولات میں گزشتہ دو سالوں میں تاریخی 68فیصد اضافہ دیکھا گیا، جس کی وجہ سے صوبہ خوداعتمادی سے آگے بڑھ رہا ہے

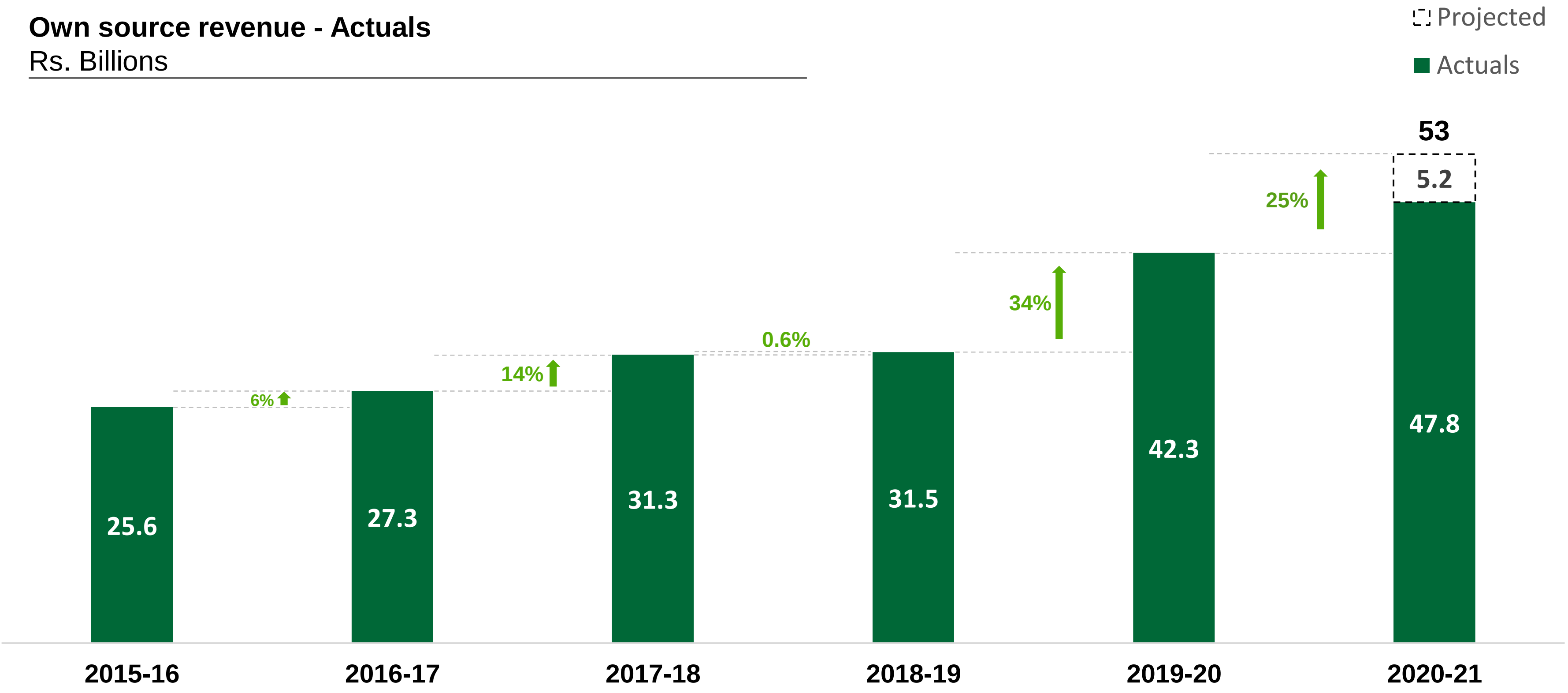

گزشتہ سال غیر معمولی معاشی صورتحال کے باوجود، اس سال ہم نے ریکارڈ ترقیاتی اخراجات کیے، جس کی لاگت صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 200 ارب روپے سے زیادہ ہیں۔

Actual annual development expenditure
Rs. Billions

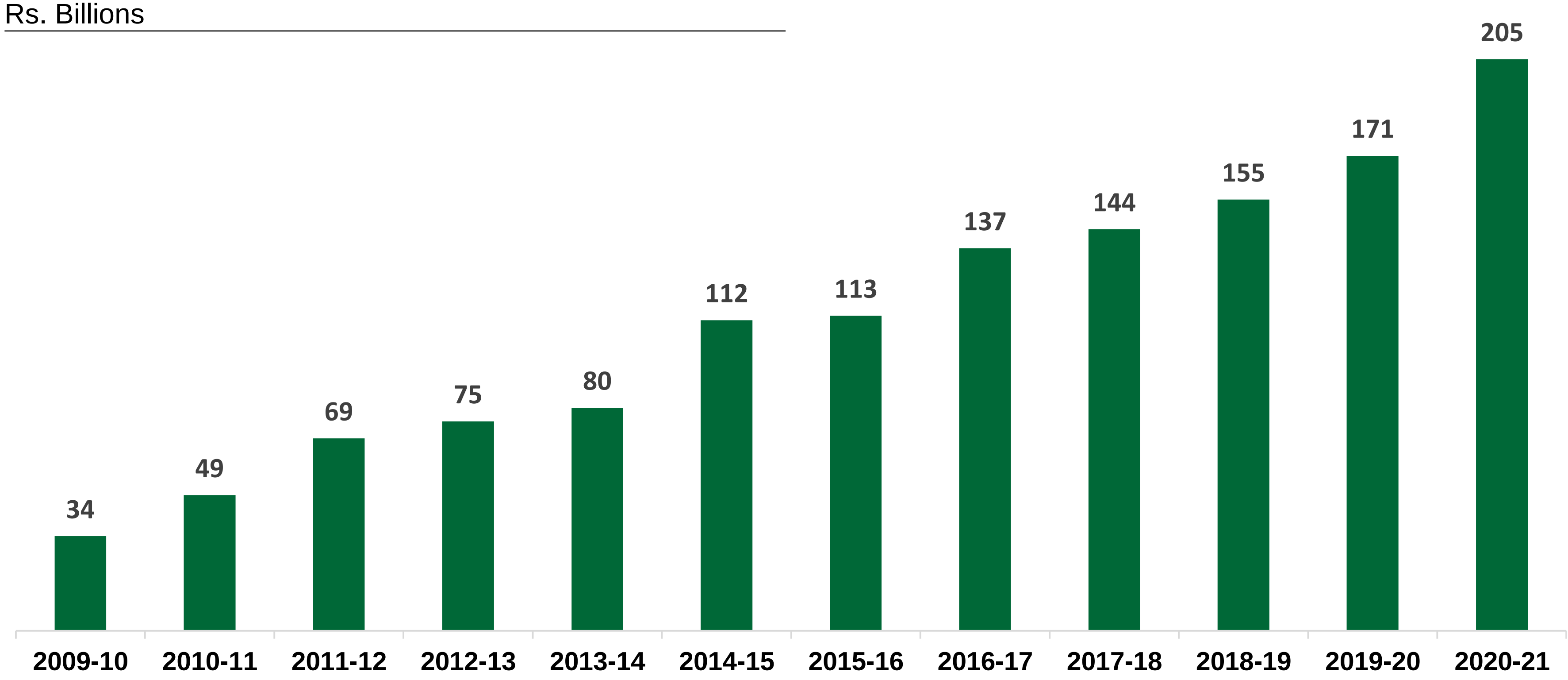

2018-19, 19-20 and 20-21 include NMDs development expenditure

تقریر کے اہم نکات

1 | تعارف

2 | 2020-21 بجٹ کا جائزہ

3 | 2021-22 بجٹ کے اہم نکات

4 | 2021-22 بجٹ کی تفصیل

2021-22 کا بجٹ بھی صوبے کا تاریخی بجٹ ہے جس کی لاگت ایک ہزار ارب روپے سے زائد ہے

تمام بجٹ اخراجات	ارب	**PKR 1,118.3**
Settledاضلاع	ارب	PKR 919.0
ضم شدہ اضلاع	ارب	PKR 199.3

جاری بجٹ	ارب	**PKR 747.3**
Settledاضلاع	ارب	PKR 648.3
ضم شدہ اضلاع	ارب	PKR 99.0

ترقیاتی بجٹ	ارب	**PKR 371.0**
Settledاضلاع	ارب	PKR 270.7
ضم شدہ اضلاع	ارب	PKR 100.3

بجٹ 2021-22 پانچ بنیادی ستون پر مشتمل ہے

1) سرکاری ملازمین کی تنخواہ میں اضافہ۔

2) صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ۔

3) عوام کی حقیقی خدمت کرنے کا ارادہ۔

4) خیبر پختونخوا کا Own Source Revenue بڑھا کر صوبے کو مالی طور پر خود مختار بنانے کا پختہ عزم۔

5) اصلاحات، جدت اور گورننس کے نظام میں بہتری کا عہد۔

ہم اخراجات کے دو نئے نظریے متعارف کرا رہے ہیں

ڈیولپمنٹ + بجٹ

سروس ڈیلوری بجٹ

عام طور پر یہ تاثر پایا جاتا کہ صرف ترقیاتی بجٹ ہی صوبے کے عوام کے لیے مختص ہے جو کہ درست نہیں ہے

ڈیولپمنٹ پلس + بجٹ

"

بہت سی ناگزیر سرمایہ کاری کے لیے فنڈز، ترقی کے جذبے کے تحت جاری بجٹ سے فراہم کیے جاتے ہیں، یہ سرمایہ کاری بشمول ترقیاتی بجٹ ہے جسے ہم ترقی پلس (+) کہتے ہیں

Rs. 500 ارب

ترقی پلس (+) کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:-

- صحت کارڈ پلس
- سکولوں کو فرنیچر کی فراہمی
- ادویات کی بجٹ میں اضافہ

خدمات کی فراہمی پر اخراجات

57%;
Rs. 424 billion out of Rs. 747 billion

کرنٹ اخراجات کا وہ حصہ جو براہ راست عوام کو اہم خدمات کی فراہمی سے منسلک ہے اسی کو ہم سروس ڈیلوری اخراجات کہتے ہیں

خدمات کی فراہمی (سروس ڈیلوری) کے اخراجات کی چند مثالیں

- ڈاکٹرز، نرسز اور اساتذہ کی تنخواہیں
- ہسپتال میں ادویات کی فراہمی
- 1122 ایمبولینس کو ایندھن کی فراہمی

مثال کے طور پر محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کا بجٹ جس میں 84.5 فیصد اساتذہ پر خرچ کیا گیا جبکہ بقایا 15.5 فیصد سپورٹ سٹاف پر خرچ کیا گیا

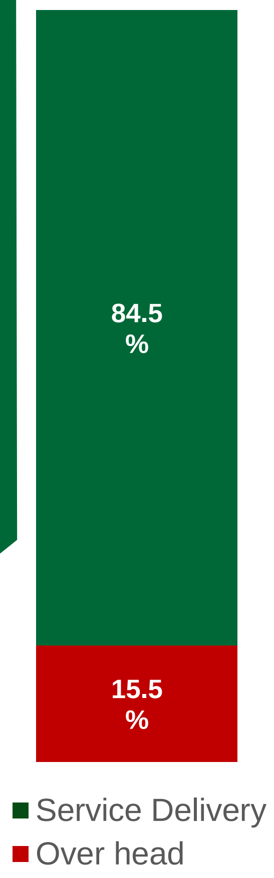

آمدن/محصولات 2021-22

وفاق کی ٹیکس محصولات	475.6 ارب
قابل تقسیم محاصل کا 1 فیصد برائے دہشت گردی	57.2 ارب
تیل اور گیس کی رائیلٹی اور سرچارج (براہراست منتقلی)	26.5 ارب
پن بجلی کا خالص منافع (بمطابق مفاہمتی یاداشت 2015-16 اور بقایاجات	74.7 ارب
صوبائی ٹیکس اور غیر ٹیکس آمدن	75.0 ارب
بیرونی ترقیاتی امداد (برائے بندوبستی اضلاع)	85.8 ارب
بیرونی ترقیاتی امداد (برائے ضم شدہ اضلاع)	3.3 ارب
اعانت (گرانٹ) برائے ضم شدہ اضلاع	187.7 ارب
دیگر محصولات	132.5 ارب
کل محصولات	1,118.3 ارب

17

اخراجات کی تفصیل بجٹ 22-2021

عنوان	سیٹلڈ اضلاع	ضم شدہ اضلاع	کل رقم
تنخواہ	314 ارب	60 ارب	374ارب
پنشن	92 ارب	0.1 ارب	92.1 ارب
تنخواہ کے علاوہ (بشمول O&M) اخراجات، ہنگامی اخراجات اور ضلعی اخراجات	164.9 ارب	38.9 ارب	203.9 ارب
دیگر کرنٹ اخراجات	77.4 ارب	-	77.4 ارب
صوبائی ترقیاتی پروگرام بشمول ضم شدہ اضلاع کے لیے اے۔آئی۔پی	150 ارب	94.6 ارب	244.6 ارب
سالانہ ضلعی ترقیاتی پروگرام (District ADP)	15 ارب	2.4 ارب	17.4 ارب
بیرونی ترقیاتی امداد (FPA)	85.8 ارب	3.3 ارب	89.2 ارب
PSDP	19.9 ارب	-	19.9 ارب

تقریر کے اہم نکات

1 | تعارف

2 | 2020-21 بجٹ کا جائزہ

3 | 2021-22 بجٹ کے اہم نکات

4 | 2021-22 بجٹ کی تفصیل

خصوصی مراعات نہ لینے والے سرکاری ملازمین کی تنخواہ میں 37 فیصد اضافہ

- تمام سرکاری ملازمین کے لیے 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس
- خصوصی الاونس نہ لینے والے تمام ملازمین کے لیے فنکشنل یا سیکٹورل الاونس میں 20 فیصد اضافہ
- سرکاری رہائش کی سہولت سے مستفید نہ ہونے والے سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ میں کم سے کم 7 فیصد اضافہ۔
- اسی صورت میں کہ اگر کسی کی تنخواہ میں اضافہ نہ ہوا ہو تو انکی شکایات کے اضالے کے لیے Grievance redressal کمیٹی بنا دی گئی ہیں جو ایسے مسائل کو حل کرے گی

ہمارے پنشن کے اخراجات میں پچھلے چند سالوں میں 100 گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

~100 گنا اضافہ

پنشنز جو کے 2003 -04 میں بجٹ کا 1 فیصد حصہ تھی، اب بڑھ کے 13.8 فیصد حصہ ہو گئی ہیں

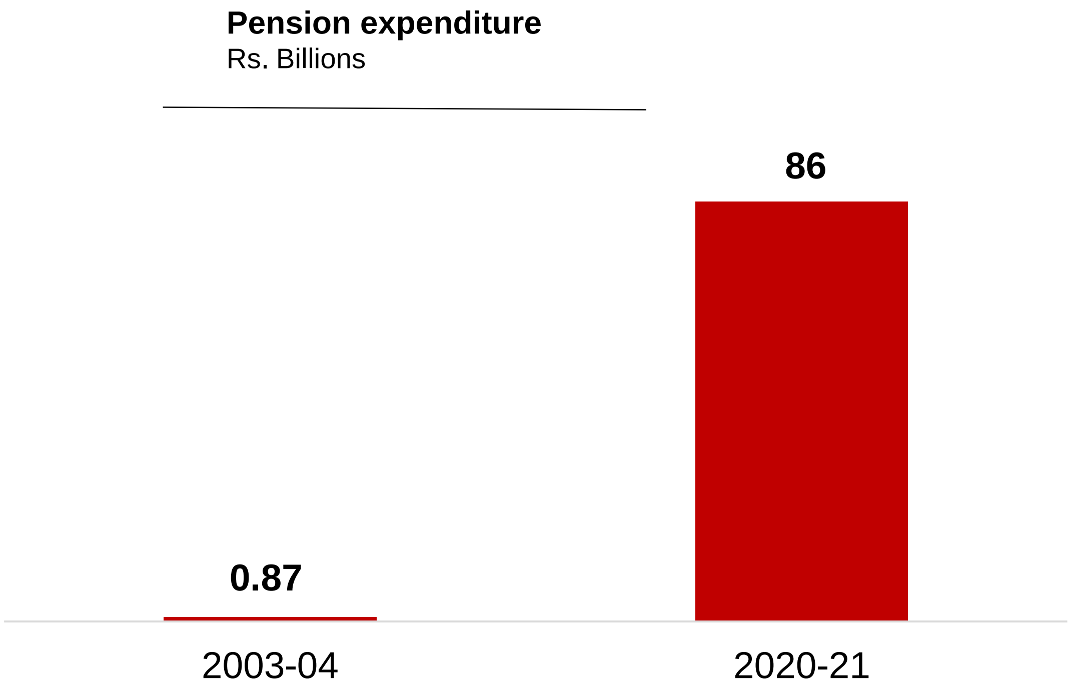

بڑھتے ہوئے پنشن کے اخراجات کے بوجھ کو کم کرنے کے لئے اہم اقدامات کیے جائیں گے

جلد ریٹائرمنٹ کے لیے کم ازکم عمر میں اضافہ

- جلد ریٹائرمنٹ لینے والے ملازمین کے لیے 25 سال کی سروس یا 55 سال کی عمر، ان میں سے جو بھی بعد میں ائے، کی شرط ہو گی

بچت!
12 ارب
سالانہ

پنشن رولز میں تبدیلی

- پنشن کے مستحقین صرف فوت ہو جانے والے سرکاری ملازم کی بیوہ، والدین اور مستحق بچے ہونگے
- بیواؤں کی پنشن میں 75 فیصد کے بجائے 100 فیصد اضافہ کرنے کا فیصلہ

بچت!
1 ارب
سالانہ

کنٹری بیوٹری پنشن نظام کی طرف اقدامات

مزدور کی کم از کم اجرت 21ہزار روپے مقرر کی گئی ہے

غریبوں کے لیے وزیراعظم کے احساس پروگرام اور یونیورسل ہیلتھ انشورنس کوریج کے علاوہ

10 ارب روپے

گندم پر سبسڈی کے لیے مختص

10 ارب روپے

غریب طبقے کو فوڈ باسکٹ کی فراہمی کے لیے مختص

معاشی بحالی

The Bank of Khyber

10 ارب روپے

کی مالی امداد بینک آف خیبر کے ذریعے فراہم کی جائیگی جو چھوٹے اور متوسط درجے کے صنعتکاروں، خواتین، اقلیتوں، نوجوانوں اور کورونا سے متاثر کاروباروں کی معاشی بحالی کے لیے فراہم کیے جائینگے

حکومت خیبر پختونخواہ کا ترقی پذیر اضلاع میں تفریق ختم کرنے کے لیے پر عزم۔ 61 ارب روپے کی لاگت کے ساتھ، ضلعی ترقیاتی منصوبہ

10.4

ارب روپے

2021-22 میں خرچ کیے جائیں گے

خطیبوں کے لیے وظائف

2.6 ارب

20,000 مساجد کے خطیبوں کے لیے ماہانہ وظیفہ مقرر

مالی سال 2021-22 میں معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے لیے ٹیکس میں چھوٹ اور غریب دوست اقدامات

KPRA	غریب دوست ٹیکس شرح	▪ 12 زمروں میں کم شرح ▪ 17 زمروں میں کم شرح کی توسیع
Board of Revenue	زرعی شعبہ میں	▪ مالی سال 2021-22 میں زرعی ٹیکس کا چھوٹ
	تعمیراتی شعبہ میں ریلف	▪ رجسٹریشن اور سی وی ٹی میں چھوٹ اور کمی
Excise & Taxation	پیشہ ورانہ ٹیکس	▪ پیشہ ورانہ ٹیکس کی منسوخی
	گاڑیوں کی رجسٹریشن	▪ گاڑیوں کی رجسٹریشن کی شرح بڑھانے کے لیے فیس کم کر کے صرف ایک روپیہ کر دی گئی ہے۔ ▪ دوبارہ رجسٹریشن مفت
	پراپرٹی ٹیکس	▪ باقاعدگی سے ٹیکس دینے والوں کے لیے پراپرٹی ٹیکس ریٹس کی شرح میں مزید کمی
Education	تعلیم	▪ اعلیٰ تعلیم کے لیے مفت ارکائیز، لائبریریز اور ہوسٹل کی سہولت ▪ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ابتدائی و ثانوی سرکاری سکولوں میں مفت داخلے

Rs. 0
اراضی ٹیکس
چھوٹے کاشتکاروں کو ریلیف
دینے کے لیے اراضی
ٹیکس کی چھوٹ

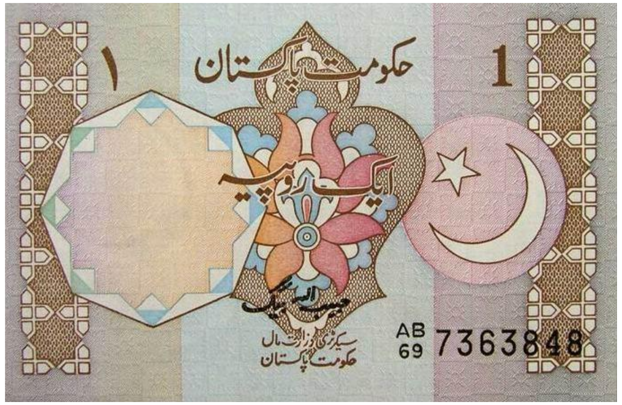

Rs. 1

- گاڑیوں کی رجسٹریشن کا فیس کم کر کے صرف ایک روپیہ کر دی گئی ہے۔
- تمام خیبر پختونخوا میں دوبارہ رجسٹریشن مفت

*Except commercial

Rs. 0

صوبے کے تمام پیشہ ورکو پروفیشنل ٹیکس کی چھوٹ

حکومتی امور کو بہتر بنانے کے لیے خیبر پختونخوا ای سمری سسٹم کا اجراء کرنے

والا پہلا صوبہ ہوگا

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی بجٹ(1/2)

محکمہ	جاری	ترقیاتی	بیرونی مالیاتی امداد	کل رقم
زراعت	12,330	8,298	4,894	**25,522**
اوقاف	3,040	1,000	0	**4,040**
ادارہ شماریات	56	0	0	**56**
مواصلات وتعمیرات	10,570	37,476	10,743	**58,789**
ابتدائی وثانوی تعلیم	185,205	17,581	3,110	**205,896**
بجلی وتوانائی	356	4,297	12,600	**17,253**
ماحولیات	2,693	50	0	**2,743**
ایکسائزو ٹیکسیشن	1,586	205	0	**1,791**
خوراک	0	329	0	**329**
مالیات	14,414	147	27,250	**41,811**
جنگلات	1,528	3,717	300	**5,545**
عمومی انتظامیہ	5,281	300	0	**5,581**
صحت	117,766	22,477	1,988	**142,231**
اعلیٰ تعلیم	20,073	6,983	0	**27,056**
محکمہ داخلہ	88,859	2,850	0	**91,709**
ہاؤسنگ	157	600	0	**757**

محکمہ جاتی و شعبہ جاتی بجٹ (2/2)

محکمہ	جاری	ترقیاتی	بیرونی مالیاتی امداد	کل رقم
صنعت	751	3,260	1,000	**5,011**
اطلاعات و تعلقات عامہ	1,421	363	0	**1,784**
انفارمیشن ٹیکنالوجی	906	1,396	282	**2,584**
آبپاشی	5,502	15,660	1,421	**19,945**
لیبر	561	306	50	**917**
قانون اور انصاف	10,021	2,564	0	**12,585**
بلدیاتی حکومت	18,395	15,104	4,362	**37,861**
کان کنی و معدنیات	1,056	326	0	**1,382**
منصوبہ بندی و ترقیات	746	34,057	8,954	**44,032**
بہبود آبادی	2,912	869	0	**3,781**
پبلک ہیلتھ انجنئرنگ	9,470	8,933	400	**18,803**
بحالی اور آبادکاری	25,179	3,953	0	**29,132**
ریونیو اور اسٹیٹ	20,620	1,266	0	**21,886**
سماجی بہبود	4,048	888	0	**4,936**
کھیل، ثقافت اور سیاحت	2,935	14,495	3,120	**20,550**
پیشہ ورانہ تعلیم	2,745	0	0	**2,745**
نقل و حمل	3,360	174	8,679	**12,213**
زکوۃ و عشر	359	0	0	**359**
کل رقم	**574,901**	**209,924**	**89,153**	**871,615**

گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال بجٹ میں مزید اضافہ

گزشتہ سال کے مقابلے میں کلیدی شعبوں کے لیے سالانہ بجٹ میں اضافہ

Rs. Billions

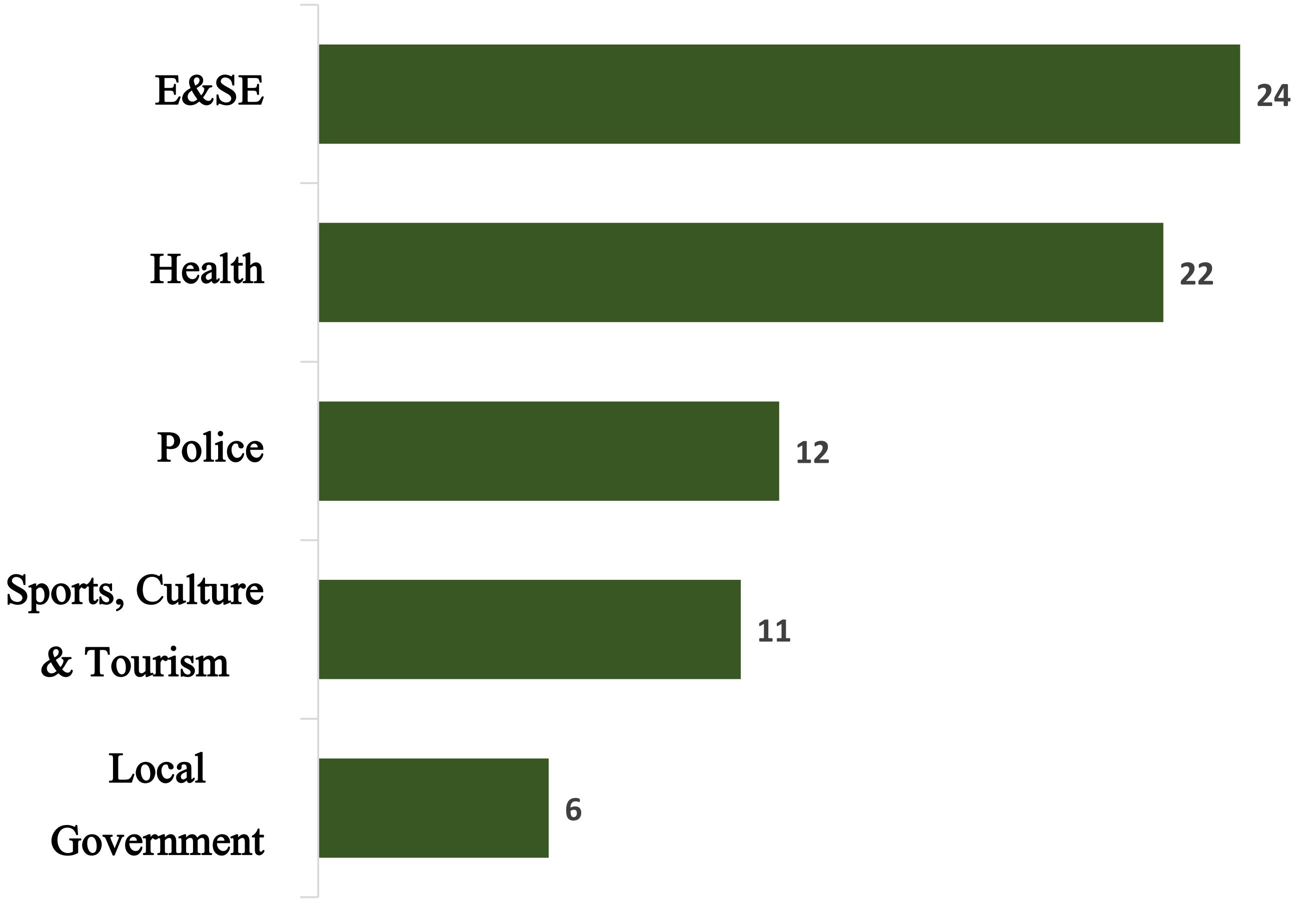

بہت سے شعبہ جات کے سالانہ بجٹ میں ریکارڈ اضافہ دیکھا جائے گا

107%
کھیل، ثقافت اور سیاحت

137%
انفارمیشن ٹیکنالوجی

49%
بجلی و توانائی

65%
زراعت

19%
صحت

46%
اعلیٰ تعلیم

18%
پولیس

19%
بلدیاتی حکومت

ترقیاتی بجٹ میں اضافہ
Settledاضلاع

271%
کھیل، ثقافت اور سیاحت

188%
انفارمیشن ٹیکنالوجی

140%
اعلیٰ تعلیم

135%
زراعت

133%
سماجی بہبود

35%
صحت

ترقیاتی بجٹ میں اضافہ
ضم شدہ اضلاع

38%
صنعت

34%
اعلیٰ تعلیم

15%
بلدیاتی حکومت

دوسرے صوبوں کے مقابلے میں خیبر پختونخوا نے ترقیاتی اخراجات میں بلند اوسط حاصل کی۔

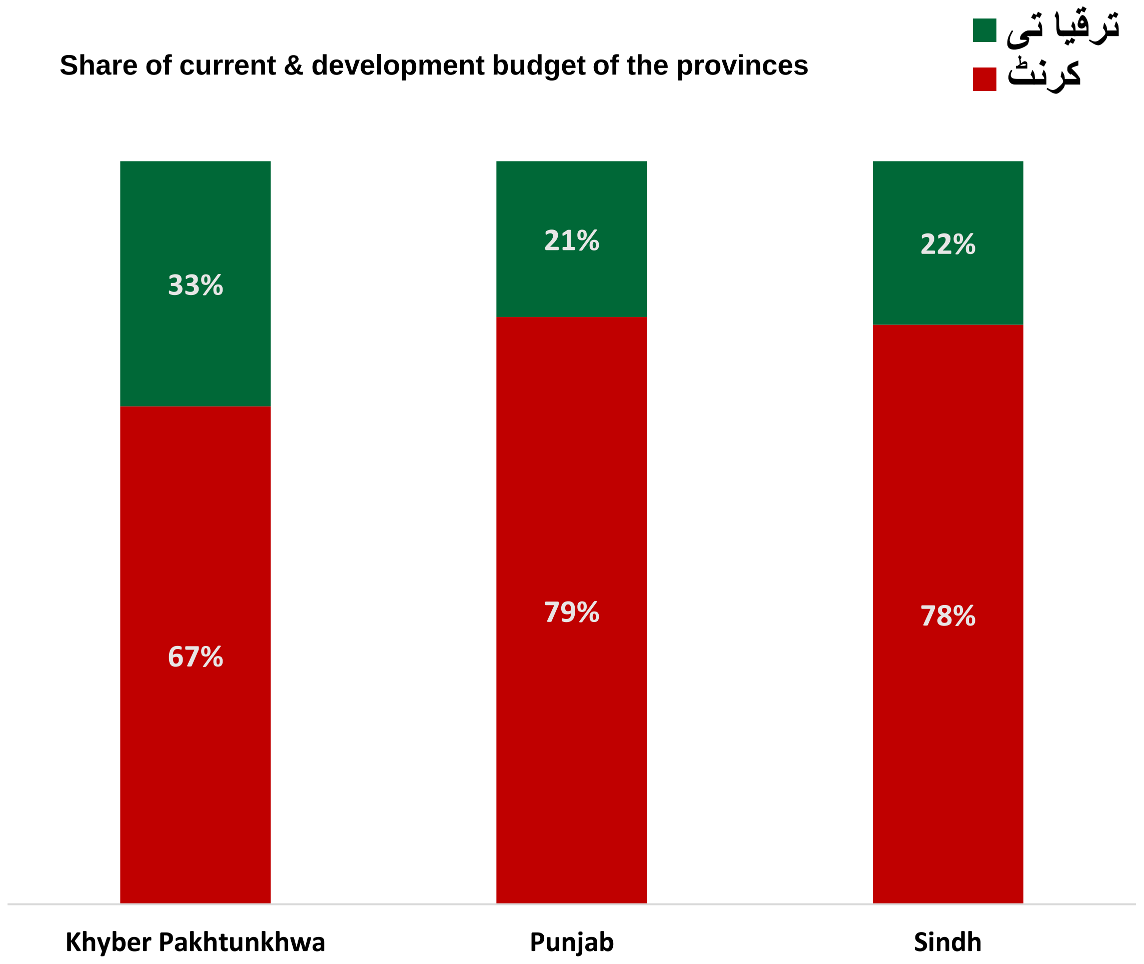

Balochistan budget not yet presented
Source: Sindh Citizen's budget 2021-22, Punjab Citizen's budget 2021-22

ابتدائی وثانوی تعلیم

2100+

سکولوں کی تعمیر، بحالی اور اپگریڈیشن

جس سے ایک لاکھ بیس ہزار بچوں کی داخلے کی گنجائش میں اضافہ ہوگا۔

Settled districts only

ابتدائی وثانوی تعلیم

20,000 سکول اساتذہ

اور

3000 سکول لیڈرز کی تقرری

ابتدائی وثانوی تعلیم (ضم شدہ اضلاع)

- 97آئی ٹی لیبز کو آئی ٹی آلات کی فراہمی
- 276سائنس لیبارٹریز کی تعمیر
- نئے ضم شدہ اضلاع میں 4300سکول اساتذہ کی تقرری

ابتدائی و ثانوی تعلیم

ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن پروگرام کے تحت 10,000 ماڈل کلاس رومز کی تعمیر

ابتدائی وثانوی تعلیم
فرنیچر کی فراہمی کے لیے 4.5 ارب روپے کا تخمینہ

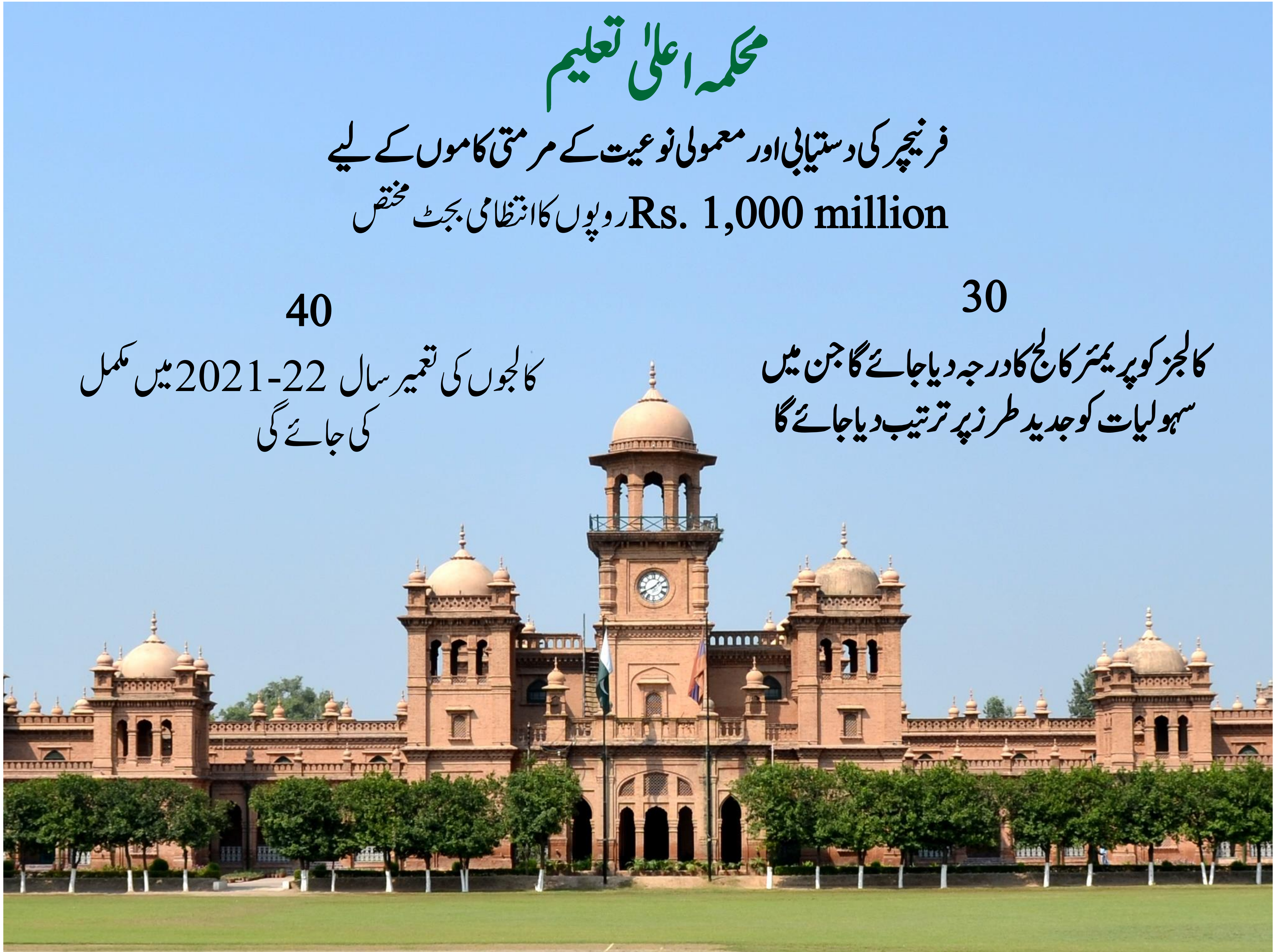
محکمہ اعلیٰ تعلیم
فرنیچر کی دستیابی اور معمولی نوعیت کے مرمتی کاموں کے لیے
Rs. 1,000 million روپوں کا انتظامی بجٹ مختص
30
کالجز کو پریمئر کالج کا درجہ دیا جائے گا جن میں
سہولیات کو جدید طرز پر ترتیب دیا جائے گا
40
کالجوں کی تعمیر سال 22-2021 میں مکمل
کی جائے گی

محکمہ اعلیٰ تعلیم

نئے ضم شدہ اضلاع کے طالبعلموں
کے لیے 230 ملین روپے کے
تعلیمی وظائف

تکنیکی تعلیم

خیبر پختونخواہ میں فنی تعلیم کی ترویج کے لیے سکل ڈیولپمنٹ فنڈ کا قیام

سپیشل ایجوکیشن

- آٹیزم کے شکار خصوصی بچوں کے لیے سنٹر آف ایکسیلنس کا قیام
- جسمانی طور پر معذور بچوں کے لیے رحمت اللعالمین ﷺ فنڈ کا قیام
- ڈیرہ اسماعیل خان، سوات اور پشاور میں سٹریٹ چلڈرن کے لیے ماڈل انسٹی ٹیوٹ کا قیام
- خصوصی بچوں کی تعلیمی اداروں تعمیر اور مرمت

صوبے کے تمام بڑے ہسپتالوں کے از سر نو بحالی کے لیے 14.9 ارب روپے دو سالوں کے لیے مختص

فیز-1 لاگت 3,361 ملین

- ڈی ایچ کیو ہسپتال ایبٹ آباد
- ڈی ای کیو ہسپتال چارسدہ
- ڈی ایچ کیو ہسپتال ہری پور
- ڈی ایچ کیو ہسپتال کرک
- مولوی جی ہسپتال پشاور
- نصیراللہ بابر میموریل ہپستال پشاور

فیز-2 لاگت 3,524 ملین روپے (50% PSDP)

- ڈی ایچ کیو ہسپتال تیمر گرہ
- ڈی ایچ کیو نوشہرہ
- ڈی ایچ کیو بنوں
- ڈی ایچ کیو ڈیرہ اسماعیل خان
- ڈی ایچ کیو ہسپتال دیر خاص
- ڈی ایچ کیو ہسپتال کے ڈی اے کوہاٹ
- ڈی ایچ کیو پستال صوابی

فیز-3 لاگت 6,512 ملین (50% PSDP)

- ڈی ایچ کیو ہسپتال چترال
- ڈی ایچ کیو ہستپال الپوری شانگلہ
- ڈی ایچ کیو بٹگرام
- ڈی ایچ کیو ہستپال بٹ خیلہ
- ڈی ایچ کیو ہستپال ڈگر بونیر
- ڈی ایچ کیو ہستپال ہنگو
- ڈی ایچ کیو ہستپال مانسہرہ
- ڈی ایچ کیو ہستپال مردان
- ڈی ایچ کیو ہستپال ٹانک
- ڈی ایچ کیو ہستپال لکی مروت
- ایمرجنسی مین راشد حسین شہید ہسپتال
- لیاقت میموریل ہسپتال کوہاٹ

فیز فو-4 لاگت 1,500 ملین

- ڈی ایچ کیو خار
- ڈی ایچ کیو وانا
- ڈی ایچ کیو مستی میلا
- ڈی ایچ کیو غلنئی
- ڈی ایچ کیو لنڈی کوتل
- ڈی ایچ کیو میران شاہ
- ڈی ایچ کیو پاڑہ چنار

صحت سہولت کارڈ کو مزید مفید بنانے کے لیے اس کے دائرہ کار کو مزید توسیع دی جائے گی

+0.3Mn	اگلے سال تین لاکھ نئے گھرانوں کو اس پروگرام میں رجسٹرڈ کیا جائے گا
21Bn	مالی سال 2021-22 کے لیے مختص شدہ فنڈز
1Bn	جگر کی پیوند کاری کو صحت کارڈ پلس میں شامل کرنے کے لیے فی مریض 50 ملین تک روپے خرچ کیے جا سکیں گے
1Bn	ضم شدہ اضلاع کے لیے ایک ارب روپے کا اضافہ کیا گیا ہے

سال 2021-22 میں سرکاری ملازمین کے لیے میڈیکل انشورنس پلان متعارف کیا جائے گا

خدمات کا دائرہ کار

اضافی خدمات کی فراہمی

OPD اور ادویات کی پہلے سے منظور شدہ فہرست

IPD کے دارئرے کار میں توسیع اور اپگریڈیشن (مثلاً پرائویٹ کمرے اور سرچارجز)

فراہم کنندہ

تمام باضابطہ نجی و سرکاری ہسپتالوں میں IPD کی سہولت کی فراہمی

OPD اور ادویات کی مد میں منتخب شدہ کلینکس اور ادویات کی دوکانوں کو بلاواسطہ ادائیگی اور آوٹ ڈور مریضوں کے لئے ری امبرسمنٹ کی سہولت

بائیو میٹرک سسٹم کی تحت کیش لیس ٹرانزیکشن

Individuals to be allowed one time opt-out

تمام صوبے میں بیسک ہیلتھ یونٹ کو مستحکم کرنا اور 200 بی ایچ یوز کو 24/7 ایس بی اے سہولیات سے لیس کرنا جس کی لاگت 1.7 بلین ہے

بنیادی ڈھانچے کی درجہ بندی

Up to PKR 800,000

1

ضروری ادویات اور استعمال کے دیگر اشیا میں اضافہ

Up to PKR 450,000

2

خدمات کی فراہمی کو معیاری بنانا

Up to PKR 1,300,000

3

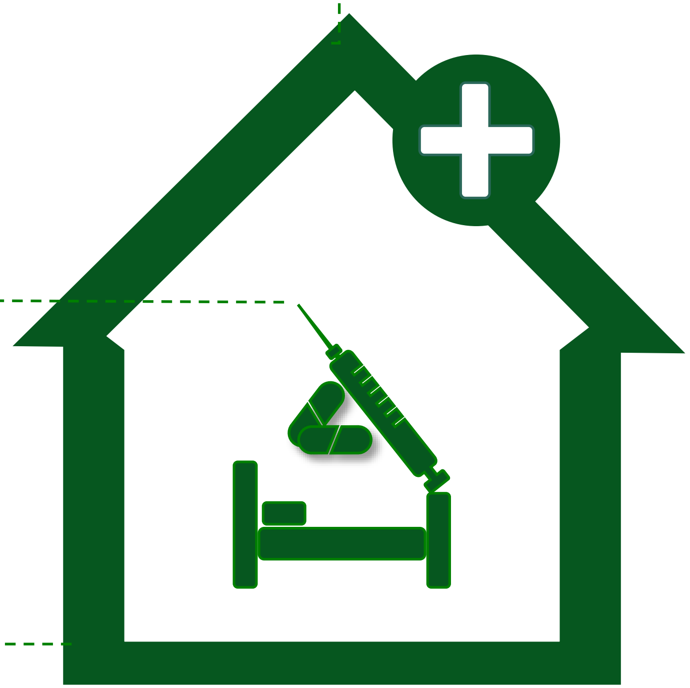

تمام صوبے میں آر—ایچ— سی کی بحالی کو مستحکم کرنا اور 50 آر-ایچ—سی کو 24/7 سہولیات کی فراہمی میں منتقل کرنا جس کی لاگت 1.0 بلین ہے

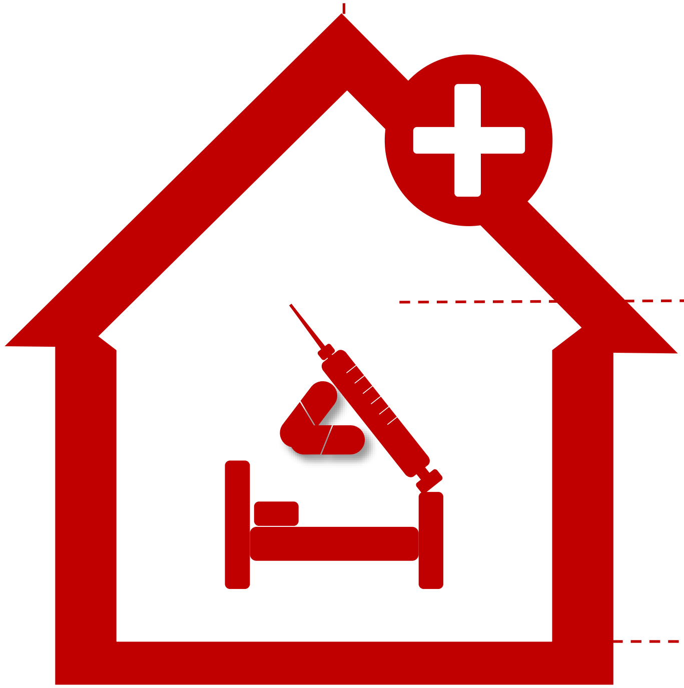

1

بنیادی ڈھانچے کی اپگریڈیشن

Up to PKR 1,200,000

2

ضروری ادویات اور استعمال کے دیگر اشیا میں اضافہ

Up to PKR 1,500,000

3

خدمات کی فراہمی کو معیاری بنانا

Up to PKR 2,600,000

درجہ سوم ہسپتالوں میں ریکارڈ سرمایہ کاری

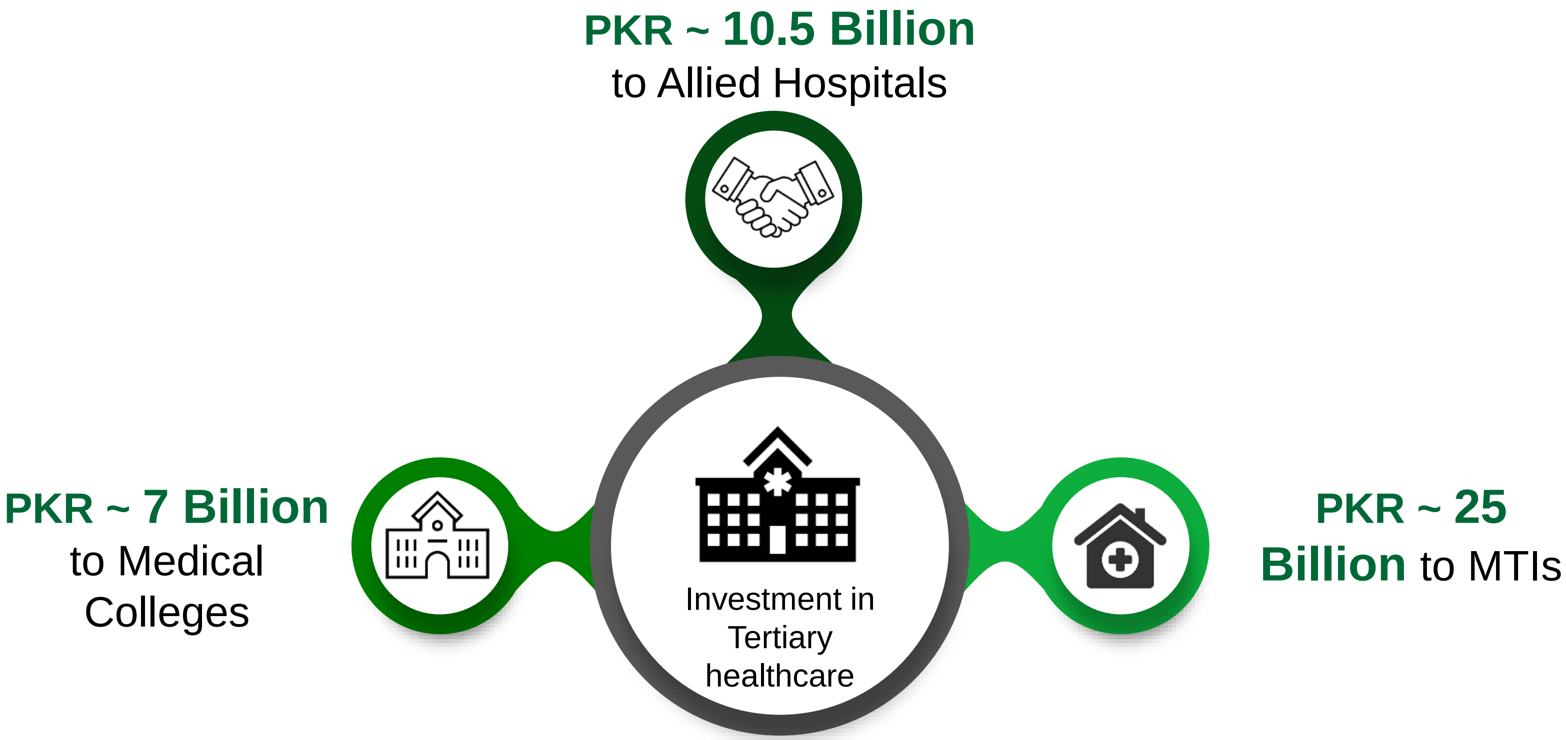

کل سرمایہ کاری ایم ٹی آئیز، منسلک ہسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کے لیے 42 ارب روپے

سرکاری اور نجی شراکت داری بالخصوص صحت کے شعبے میں خدمات کی بحالی کے لیے

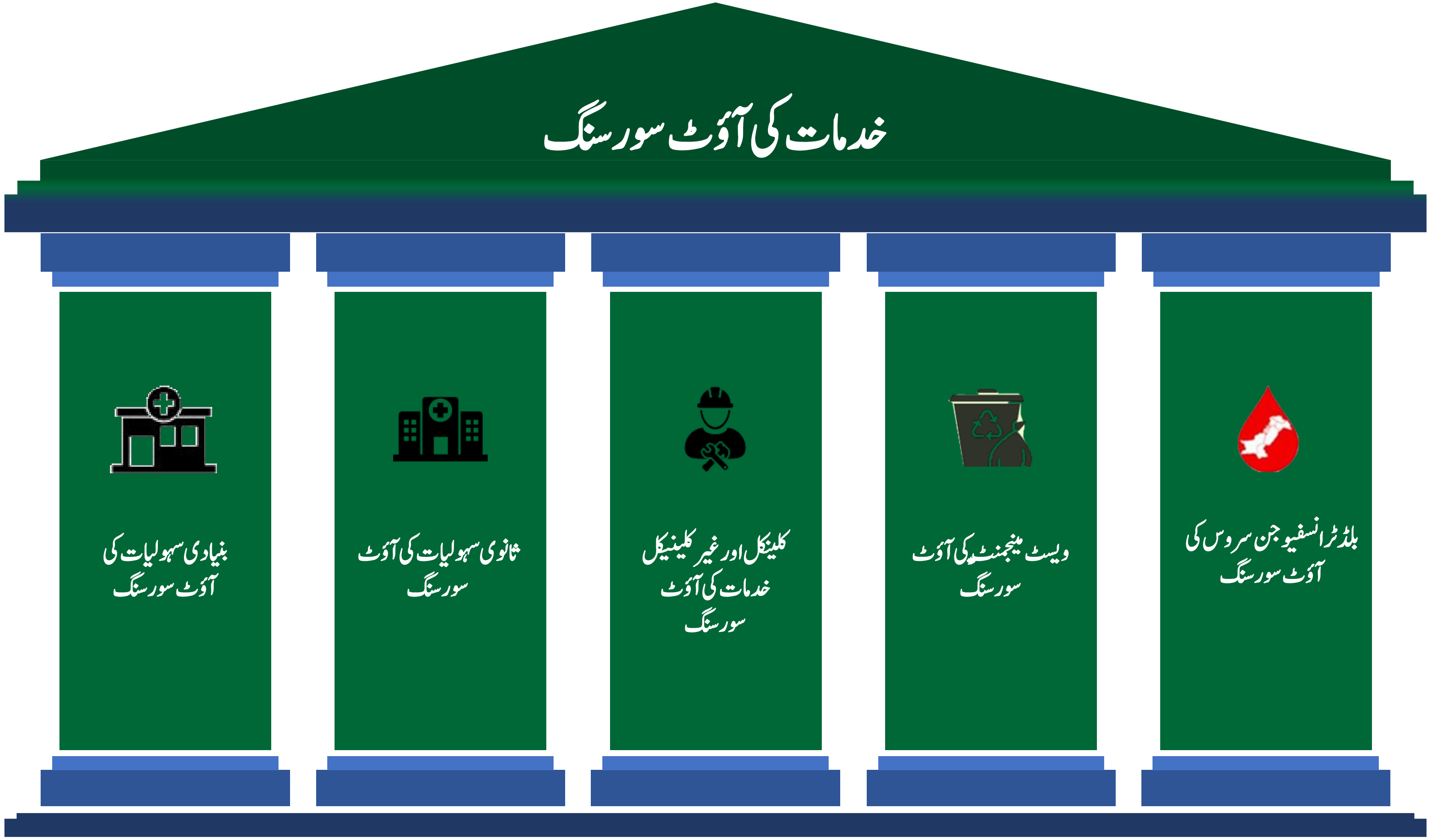

~ Rs. 40 billion

سرکاری نجی شراکت
داری (گرین فیلڈ پبلک پارٹنر
شپ پروجیکٹ) کے تحت
ثالث درجے کے 4 ہسپتالوں
کے قیام کا منصوبہ

خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے صحت میں بڑے پیمانے پر سرکاری و نجی شراکت داری کے ذریعے سرمایہ کاری

S#	Outsourced Hospitals	ضلع
1	مشتی میلا	اورکزئی
2	مامدگٹ	مہمند
3	شولام	جنوبی وزیرستان
4	کٹیگری ڈی ڈوگر	کرم
5	مولائی خان سیرئی	جنوبی وزیرستان
6	کٹیگری ڈی علجو	اورکزئی
7	توئی خلا	جنوبی وزیرستان
8	درہ زندہ	ایف آر ڈی آئی خان

S#	مجوزہ ہسپتال	ضلع
1	ڈی ایچ کیو ہسپتال وانا	جنوبی وزیرستان
2	ڈی ایچ کیو ہسپتال	کوہستان
3	کٹیگری سی ہسپتال ماموند	باجوڑ
4	ٹی ایچ کیو ہسپتال میر علی	شمالی وزیرستان
5	کٹیگری ڈی ہسپتال رزمک	شمالی وزیرستان
6	کٹیگری ڈی ہسپتال علی زئی	کرم
7	کٹیگری ڈی ہسپتال بازار ذکا خیل	خیبر
8	کٹیگری ڈی ہسپتال ناواگئی	باجوڑ
9	کٹیگری ڈ ہسپتال پشت	باجوڑ
10	آر ایچ سی شاگرام	چترال

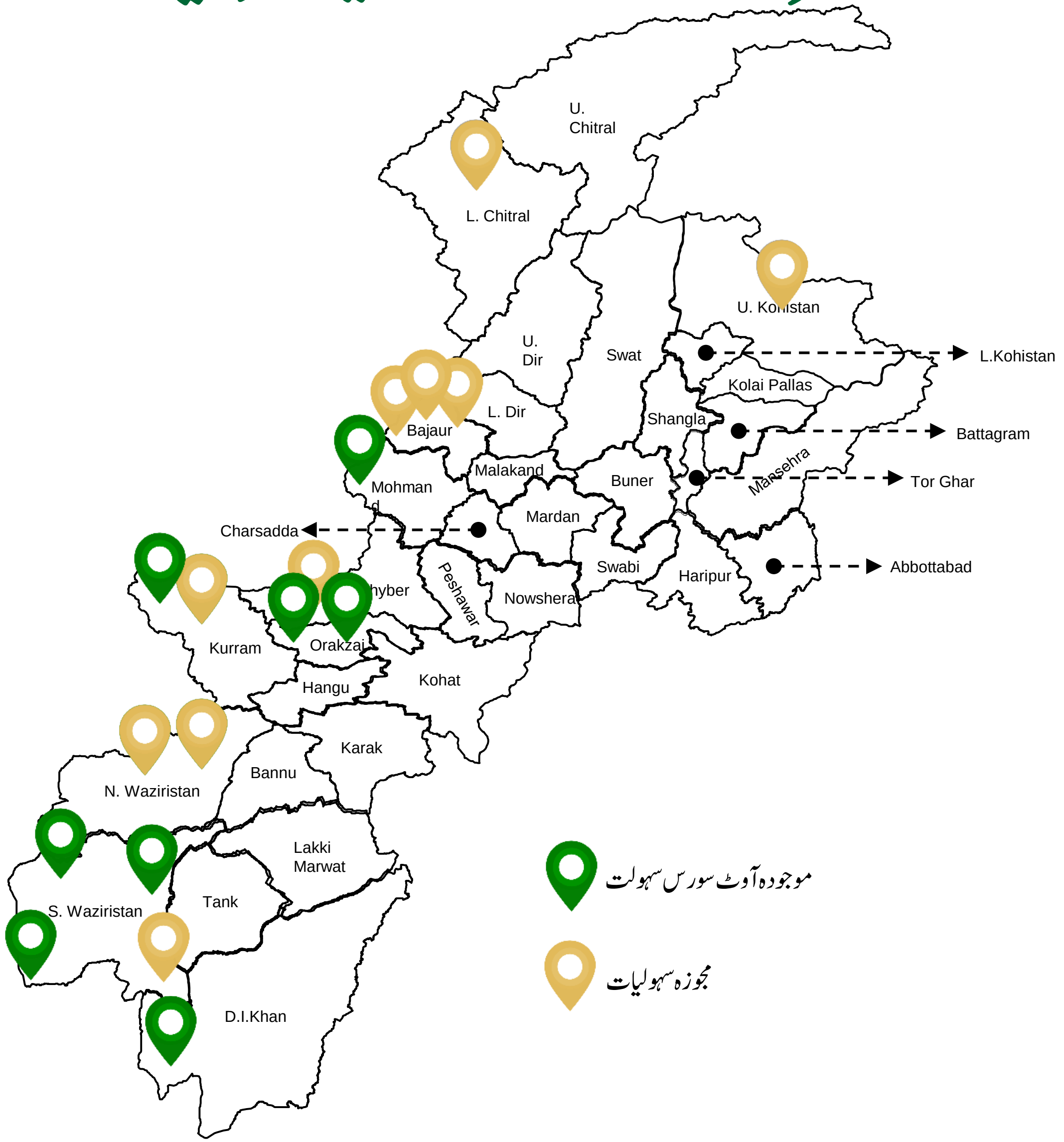

ادویات کے لیے مختص رقم میں 111 فیصد اضافہ

بندوبستی اضلاع کے ہسپتالوں کی ادویات کا بجٹ (ارب روپوں میں)

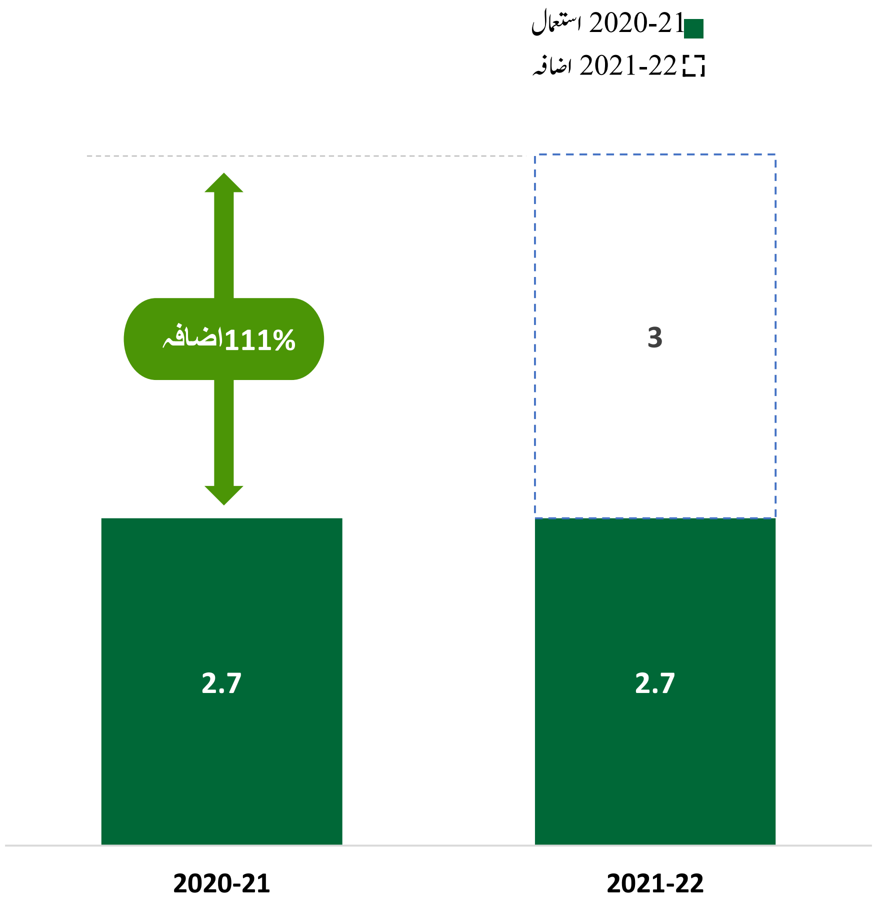

شہری ترقی کے مختلف پہلوؤں میں سرمایہ کاری۔بندوبستی (Settled)اضلاع

480,000مربع فٹ راستے

صوبے بھر میں تعمیر کیے جائیں گے

300,000 rft

نکاسی آب کے موثر نظام کے لیے نالوں کی تعمیر

Shehri Taraqqi

2،900 ٹیوب ویل

کے قیام سے 84لاکھ لوگوں کو صاف پانی
کی فراہمی ہوگی

25شہروں

کو داخلی دروازوں، یادگاروں اور سبزہ زاروں
وغیرہ کے ذریعے خوبصورت بنائے جائیں گے

صوبائی دارالحکومت میں آمد و رفت اور ٹریفک کے نظام میں بہتری کے لیے منصوبہ بندی

345 کنال پر مشتمل نئے جنرل بس سٹینڈ کا قیام

پشاور نادرن بائی پاس سڑک کی تکمیل

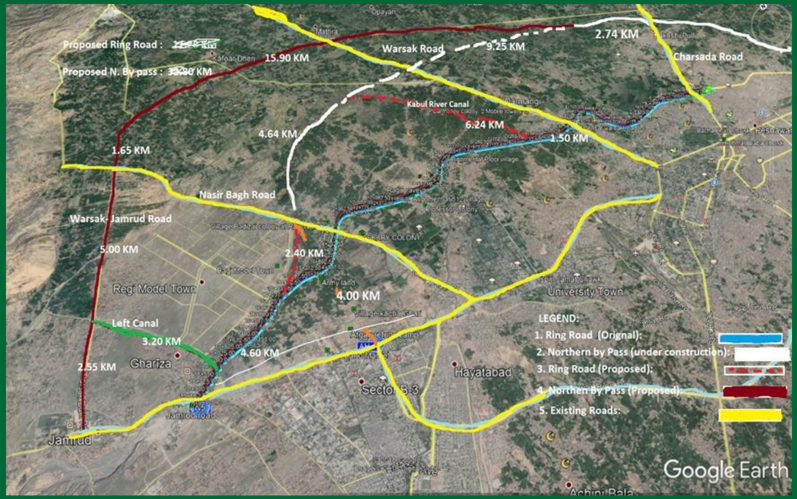

رنگ روڈ کے پجگی سے ورسک روڈ تک نامکمل حصے کو مکمل کیا جائے گا اور اسے آگے ناصر باغ تک توسیع دی جائے گی۔

WSSP کی 24 نیم شہری یونین کونسلز تک توسیع

WSSP کو 3 ارب روپے بجٹ مختص

WSSCs کی خدمات میں بہتری لانے کے لیے رقوم مختص

WSSC Name	Funding (Rs. Millions)
ایبٹ آباد	255.2
بنوں	148.3
ڈی آئی خان	200.8
کوہاٹ	216.7
مردان	356.6
سوات	242.4
کل	**1,420**

ADP کے تحت اضافی 26.2 کروڑ روپے کی گرانٹ

مزید ایک ارب روپے دیگر اقدامات کے لیے مختص

یونین کونسل اور ویلج کونسل میں صفائی کی
سرورسز کے لیے 2 ارب روپے مختص

عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کے لیے TMAs کے لیے مختص شدہ رقم میں اضافہ

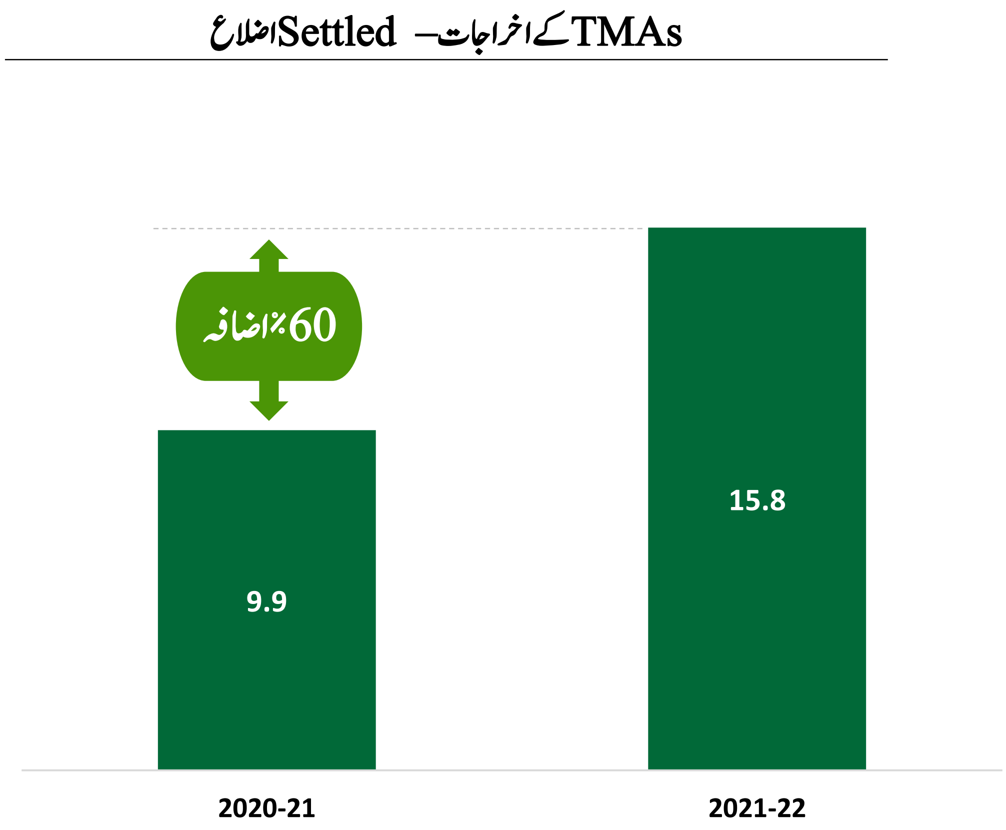

*Including grants to local councils, UIPT, own source revenue, weak TMAs, new TMAs and other operational improvement grants

TMAs کے لیے صفائی کی گاڑیوں اور دیگر سامان کی خریداری

(6 کروڑ) ضم شدہ اضلاع کی
25 TMAs میں
50 گاڑیوں اور دیگر سامان کی
خریداری.

1 ارب روپے
بلدیاتی انتخابات کے لیے مختص

ریسکیو 1122 کی سروس میں توسیع کے لیے 2.8 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔ یہ سروس ہر تحصیل میں قائم کر دیا جائے گی اور اس میں فائر بریگیڈ کی سروسز کی الحاق بھی کر دیا جائے گی۔

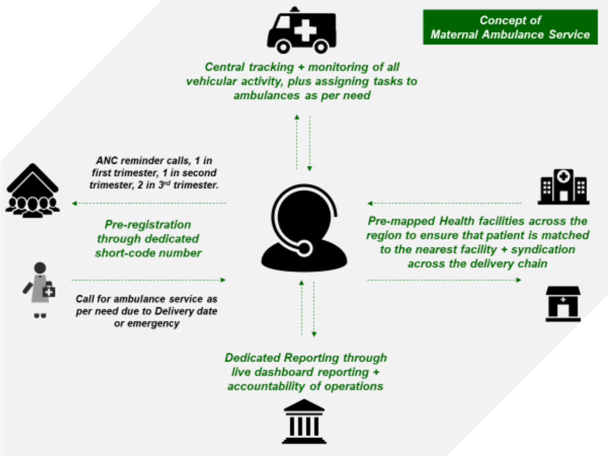

حاملہ خواتین کے لیے ایمبولنس سروس

ریسکیو 1122 کی صوبے کی تمام تحصیلوں تک توسیع

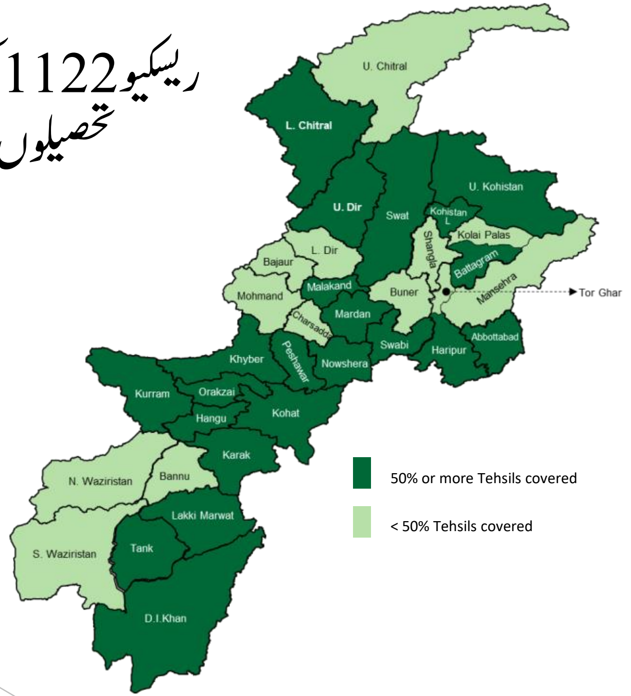

فائر بریگیڈ سروس کا انضمام

آگ بجانے کی خدمات	موجودہ	تجویز کردہ
بلدیاتی حکومت	✓	
ضلعی حکومت	✓	
کینٹونمنٹ بورڈز	✓	
ریسکیو 1122	✓	✓

ثقافت اور سیاحت کے ترقیاتی بجٹ 2 ارب سے بڑھا کر 12 ارب کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اہم منصوبوں کی تکمیل ہو سکے گی

- مڈ کلاشٹ چیئر لفٹ
- پاکستان کا پہلا موٹر سپورٹس ارینہ
- ارباب نیاز سٹیڈیم، حیات آباد اور کالام کرکٹ سٹیڈیم
- ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں سیاحتی شاہراہوں کی تعمیر
- دلیپ کمار اور راج کپور کے ابائی گھروں کی بحالی
- 3.8 ارب کا Innovation fund کا قیام جس سے جدید خود ساختہ کاروبار کی فروغ کے لیے بلا سود قرضے دیے جائیں گے۔
- ثقافتی ورثوں کا تحفظ
- ضلعی ہیڈ کوارٹر میں عورتوں کے لیے انڈور جمنیزیم کا قیام
- ہنڈ واٹر پارک (Hund Water Park) کا 400 کنال رقبے پر قیام
- Integrated Tourism Zones کا قیام

اس سال سائنس و ٹیکنالوجی کے بجٹ میں تاریخی 137 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے بجٹ کا کل حجم 1.1 ارب سے 2.5 ارب ہو گیا ہے۔ اس قدم سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت کی خاص توجہ اس شعبے پر ہے اور اس کے ذریعے حکومت نالج بیسڈ معیشت اور ڈیجیٹل خیبر پختونخوا کا قیام کرنا چاہتی ہے

مذید آئی ٹی اقدامات

- ضم شدہ اضلاع میں Citizen Facilitation Corner کا قیام
- در شل پروگرام کے ذریعے کاروباری ماحولیاتی نظام کی حمایت کرنا
- سرکاری سکولوں میں بچوں کے لیے Early Age Programme
- صنعتی شعبے میں مسابقت اور جدت کو فروغ دینا
- ضم شدہ اضلاع میں ماڈل سائنس لیبارٹریز

صوبے میں اگلے سال 48.2 ارب روپوں کی لاگت سے 3000 کلومیٹر سے زائد سڑکوں کی تعمیر ہو گی، ان میں کچھ اہم سڑکیں:

- پشاور- ڈیرہ اسماعیل خان موٹروے
- پشاور ناردرن بائی پاس
- سرکلر بائی پاس روڈ بنوں
- سوات موٹروے فیز-2
- دیر- چکدرہ موٹروے
- ٹل- میر علی روڈ شمالی وزیرستان
- ہری پور بائی پاس روڈ
- بنوں غلام خان روڈ
- پشاور۔طورخم موٹروے (KPEC)
- کرڑا کرڑ ٹنل کی تعمیر

زراعت کے شعبے میں 13.2 ارب روپے کے ترقیاتی اخراجات کیے جائیں گے

- وزیراعظم کا صنعتی انقلابی منصوبے میں (880 ملین) روپے مختص کیے جاتے ہیں
- پی ایم ایمرجنسی پروگرام کے تحت 12 مختلف منصوبے
- ضم شدہ اضلاع میں زیتون کی کاشتکاری کو فروغ
- دیہی پولٹری فارم کی ترقی کے ذریعے غربت کا خاتمہ
- ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژنز میں ٹراؤٹ ویلج کا قیام
- خیبرپختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کا تحفظ
- گندم کی پیداوار بڑھانے کے لیے پروجیکٹ
- ڈیری فارم اور بیجوں کی صنعت کا قیام

طورخم سفاری ٹرین کی ازسرنو بحالی
لنڈی کوتل
LANDI KOTAL
№ 2216

خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے 1 ارب روپے سے زیادہ خرچ کیے جائیں گے

- خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے 100 ملین کا بجٹ جس میں ویمنز کمیشن کو فعال کیا جائے گا
- بینک آف خیبر میں 20 فیصد مائکرو فنانس لون کا مختص حصہ
- اخوت SIDB پروگرام کے ذریعے ایک ارب فنڈ کی تقسیم میں خواتین کے لیے 25 فیصد کوٹہ
- ضم شدہ اضلاع میں خواتین کے لیے انصاف روزگار پروگرام میں مختص حصہ
- مردان میں لڑکیوں کے لیے کیڈٹ کالج کا قیام
- چھوٹے درجے کے رجسٹرڈ کاروبار کرنے والے خواتین کے لیے قرضہ حسنہ
- ضم شدہ اضلاع میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے 580 ملین (31 ملین) مختص
- 21 تیار شدہ ملبوسات کے مراکز سے 840 خواتین کو روزگار کے مواقع میسر ہونگے

اقلیت

- کرک میں ہندو سمادی
- قدیمی کیلاشی قبرستان کا تحفظ
- اقلیتوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 50 ملین (20 میلین) روپے
- اقلیتی قبرستانوں اور شمشان گھاٹوں کے لیے اراضی کی فراہمی
- عبادت گاہوں (گرودوارہ، چرچ، جسٹاخان اور مندر) کی تزئین و آرائش اور بہتری
- اقلیتوں کو قومی دھارے میں لانے کے لیے 450 ملین (50 میلین)
- اقلیتوں کو پیشہ وارانہ تعلیم دینے کے لیے 30 میلین (20 میلین) روپے

بزرگ شہری کے لیے 10 کروڑ کا لمپ سمپ گرانٹ رکھا گیا ہے جس کی مدد سے سئنیر سیٹیزن ایکٹ لاگو کیا جائے گا

- سینئر سٹیزن ایکٹ کے تحت مندرجہ ذیل مراعات
- مدد کرنے والے آلات کی فراہمی
- عوامی عجائب گھروں، لائبریریوں، پارکوں اور تفریحی مقامات میں مفت داخلہ
- مستحق بزرگ شہریوں کے لیے مالی امداد
- ہستالوں میں بزرگ شہریوں کے لئے علیحدہ کاونٹر
- علاج معالجے اور ادویات کے اخراجات میں رعایت
- علیحدہ میڈیکل وارڈز
- بزرگ شہریوں لیے کارپس کی تنظیم کی رکنیت

سرکاری اور نجی شراکت داری (پی پی پی موڈ) حکومت کی اولین ترجیح

بڑے سطح کے پروجیکٹ کو سرکاری اور نجی شراکت (پی پی پی موڈ) کے ذریعے پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا

- سوات موٹروے فیز-2
- پشاور سے ڈیرہ اسماعیل خان تک موٹروے
- سمال انڈسٹریز سٹیٹ کا قیام
- خصوصی تکنیکی زونز کا قیام

خیبر پختونخواہ حکومت پورے صوبے کی ترقی کے لیے پرعزم ہے، جس میں کسی
بھی خطے کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا

ہزارہ

- ہری پور میں پاک آسٹریا فیکھو چشول انسٹی ٹیوٹ کا قیام
- حطار انڈسٹریل زون کا قیام
- پاکستان ڈیجیٹل سٹی ہری پور کا قیام
- زیادہ سے زیادہ کیمپنگ پوڈز کا قیام
- نتھیا گلی اور ٹھنڈیانی میں سیاحتی مقامات کا قیام
- کرنک ہاوس، پولیس ہاوس اور 28 دوسرے ریسٹ ہاوسسز کی آؤٹ سورسنگ
- ایوبیا چیئر لفٹ کی اپگریڈیشن
- حولیاں- دم تھوڑ بائی پاس کا قیام
- سکی کناری پن بجلی منصوبہ (870 میگاواٹ)
- لورسپاٹ گا پن بجلی منصوبہ (496 میگاواٹ)
- بالاکوٹ پن بجلی منصوبہ (300 میگاواٹ)
- بٹہ کنڈی پن بجلی منصوبہ (96 میگاواٹ)
- سیاحتی مقامات تک رسائی کے لیے ہزارہ ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر

ضم شدہ اضلاع

- مہمند ماربل سٹی کا قیام
- باجوڑ سپورٹس کمپلیکس
- تماہسپتالوں کی بحالی
- باڑہ خیبر ایجنسی میں انڈسٹریل زون
- کرم تنگی ڈیم
- باڑہ ڈیم کی تعمیر
- برنگ ٹنل باجوڑ
- ضلعی بحالی اور تزئین وارائش
- ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے ہسپتالوں کی پی پی پی موڈ کے ہسپتالوں کی بہتری
- ایجوکیشن سٹی محسود علاقہ جنوبی وزیرستان
- افغانستان کے ساتھ تجارت کے فروغ کے لیے طورخم اور انگور اڈہ میں بینک آف خیبر کے برانچوں کا قیام
- باجوڑ، مہمند، خیبر اور شمالی وزیرستان میں سٹیلائٹ ٹاؤنز کا قیام

جنوبی اضلاع

- پشاور۔ ڈی آئی خان موٹروے
- دربند اکنامک زون ڈی آئی خان
- بنوں مڈیکل کالج کے لیے نئے عمارت
- بنوں سرکلر روڈ
- شیخ بدین سیاحی مقام کے لئے اپروچ سڑک
- ضلع کرک کے لئے ترقیاتی پیکج
- چشمہ رائٹ بینک لفٹ کینال
- پی پی پی موڈ کی ذریعے سرائے نورنگ میں ٹرشری ہسپتال
- یونیورسٹی آف لکی مروت
- کوہاٹ مڈیکل انسٹی ٹیوٹ اف مڈیک سائنسز
- بنوں ایکنامک زون
- کوہاٹ سپورٹ کمپلیکس
- سالٹ اینڈ جیپسم سٹی کرک

نیشنل فنانس کمیشن: خیبر پختونخوا کا موقف

ہمارے حساب سے ان اہم نکات کا حل این ایف سی ایوارڈ میں ضروری ہے:

1. نیا این ایف سی فارمولا 2017 کے مردم شماری کے بنیاد پر ہو۔
2. این ایف سی فارمولا میں ضم شدہ اضلاع کی آبادی اور دیگر شماریات کو مد نظر رکھا جائے۔

این ایچ پی کے وہ مسائل جن کے حل کے لیے حکومت خیبر پختونخوا کوشاں ہے

- اے جی این قاضی فارمولا کے تحت این ایچ پی کی ادائیگی
- عبوری مدت کے لیے 2016 کے مفاہمتی یادداشت پر من و عن عمل بشمول 5 فیصد انڈیکسیشن کی ادائیگی۔
- واپڈا کو ادائیگی کے نظام سے الگ کر کے این ایچ پی رقوم کی باقاعدہ ماہانہ ادائیگی کا مکمل بندوبست۔
- موجودہ واجبات کی یک مشت ادائیگی جس کا وعدہ نئے اور موجودہ وفاقی وزیر خزانہ نے کیا ہے۔

اختتامی کلمات

بے شک، صوبے کی تاریخ کا یہ ایک عہد ساز بجٹ ہے، اور ایک ایسا بجٹ جو تین سال کے معاشی بحرانوں اور ایک سال کی وباء کے خلاف جدوجہد کے بعد پیش کیا جارہا ہے -اگر ہم نے پچھلے تین سالوں میں کچھ سیکھا ہے تو وہ یہ کہ بہادری اور عزم سے انتہائی مشکل حالات کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں قومی اور صوبائی سطح پر مشکل فیصلے کرنے پڑے۔ بے شک یہ لوگوں کیلئے مشکل تھا لیکن آج ہمارا ملک مالی سال کا اختتام 4 فیصد جی ڈی پی نمو کے ساتھ کر رہا ہے جبکہ عالمی معیشت بدترین بحران کا شکار ہے۔

پچھلے سال نے ہمیں یہ بھی سکھایا ہے، کہ اگر ہم نوے دنوں میں چار کروڑ لوگوں کو صحت کارڈ سے مستفید کر سکتے ہیں تو بحیثیت حکومت ہم اس معزز ایوان کے توسط سے ان پیچیدگیوں کو ختم کریں گے جو بڑے فیصلوں میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔

انشاءاللہ اگلے دو سال معاشی ترقی اور خوشحالی کے سال ہونگے۔ یہ صوبہ جناب محمود خان صاحب وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی قیادت میں نہ صرف ترقی کرے گا بلکہ پاکستان کے لیے سمت کا تعین کرے گا